© rasailojaraid.com

سنت ہونے کے مدعی کم از کم اس دن عمران خان سے منہ موڑ لیتے جس دن اس نے اپنے دھرنے میں علی کے پہلے نمبر کا نعرہ لگوایا تھا مگر وہ ایسا کیوں کرتے جبکہ راجہ ناصر عباس ان کے کیمپ میں رونق افروز تھے۔ ہم عمران خان کے دھرنے میں شامل خواتین کی بات نہیں کریں گے کہ وہ عمران خانی کلچر کی علمبردار ہیں۔

اب ہم اس سازش کا پردہ چاک کرتے ہیں جوان دونوں صاحبان دھرنا میں مشترک ہے اگر وہ سچے ہیں تو بتائیں کہ اس دھرنے پر اٹھنے والے اخراجات کا پیسہ کہاں سے آیا ہے؟ امریکہ، برطانیہ اور انڈیا نے جب دیکھا کہ پاکستان کی معیشت ترقی کے مثبت اشارے دکھا رہی ہے اور امریکی ڈالر کے مقابلے میں پاکستانی روپے کی قدر بڑھ رہی ہے تو انہوں نے ان دونوں کو اس راہ پر لگایا اور ان کے منہ میں وزیر اعظم کے استعفیٰ کا مطالبہ ڈالا اور یہاں کے بکاؤ صحافیوں کو خرید کر اس کا ترجمان بنایا۔ اصل مہرہ یعنی قادری برطانیہ کا شہری ہے کیونکہ کینیڈا تاج برطانیہ کے ماتحت ہے۔ قادری، کچھ بھی سہی، سیکولر نہیں ہے جبکہ عمران خان سیکولر شخص اور اسلام سے صرف کلمہ گوئی کا تعلق رکھتا ہے جسے اتنا بھی معلوم نہیں ہے کہ نماز عید کے بعد خطبہ سن کر عید ملتے ہیں۔ قادری سے سلام کے فوراً بعد اس کی جھجھی ظاہر کرتی ہے کہ اس نے عید بھی پہلی بار ہی پڑھی ہے۔ ایک شیخ الاسلام کا ایسے سیکولر مسلمان سے قارورہ کیونکر مل سکتا تھا۔ یہ دونوں مختلف المزاج اور مختلف العقائد ونظریات شخص امریکی اشارے پر شریک بھائی بن گئے ہیں اور ہدف ان کو یہ دیا گیا ہے کہ زبوں حال معیشت کو اڑنے سے پہلے ہی برباد کر کے رکھ دو اور بس......عمران اور قادری دونوں جانتے ہیں کہ وزیر اعظم سے استعفیٰ یوں نہیں لیا جاسکتا۔ و ما علینا الا البلاغ۔

## رئیس الجامعہ کا دورہ استانبول (ترکی)

گزشتہ دنوں رئیس الجامعہ کو مجلس اتحاد العالمی (ادارہ مؤتمر اتحاد العالمی للمؤسسات الانسانیۃ) کی جانب سے استانبول (ترکی) میں ہونے والی کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی گئی۔ اس موقع پر مؤتمر مؤسسات الاعلامیۃ میں نمائندگی کیلئے جناب ابوبکر صدیق خطیب اسلام آباد کو بھی دعوت دے دی گئی۔ کانفرنس میں شرکت کیلئے مورخہ 20 اکتوبر کو دونوں حضرات استانبول پہنچ گئے، پہلا دن آرام اور رات عشائیہ کے بعد آپس میں تعارفی ملاقات تھی کانفرنس کا انتظام استانبول ترکی کے ایک خوبصورت ہوٹل رائل رتاج ہوٹل میں کیا گیا تھا۔ مورخہ 23,22 اکتوبر کو مؤتمر الاتحاد العالمی للمؤسسات الاعلامیۃ کے اجلاس دو دن جاری رہے جس میں پاکستان سے ہمارے علاوہ پیغام ٹی وی کے وائس چیئرمین اور امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث بلوچستان الشیخ علی محمد ابوتراب نے شرکت کی۔ انہوں نے پیغام ٹی وی کی بھرپور نمائندگی کی اور انہیں مجلس التاسیسی کا رکن بھی نامزد کر لیا گیا۔ اس اجلاس میں جامعہ



© rasailojaraid.com